پندرہ روزہ

الهلال

ٹورانٹو ۔ کنیڈا

25¢

۲۲ محرم ۱۴۰۱ھ
۳۰ نومبر ۱۹۸۰ء

بیرونِ وطن پاکستانیوں کا ترجمان ۔ شمالی امریکہ میں اردو کا سب سے پہلا اور کثیر الاشاعت اخبار

جلد : ۹
شمارہ : ۱۸

اسلام آباد میں تخریب کار گروہ پکڑا گیا ، غیر ملکی اسلحہ برآمد

تخریبی لٹریچر بھی برآمد ہوا ، ایک سرکاری ملازم اطہر محمود بیرون ملک سے آنے والا ایک شخص منیر وڑائچ اور دوسرے متعدد افراد گرفتار

ملزم منیر وڑائچ سابقہ حکومت میں وزارت خارجہ کے اہم عہدے پر فائز تھا

اطہر محمود سابق پروفیسر اور ایک اسپورٹس کا سالار اور وزارت تعمیرات کا سیکشن آفیسر ہے

تخریب کار گروہ کے سرغنہ منیر وڑائچ کا کورٹ مارشل ، پھانسی کی سزا سنادی گئی

ایک کتب فروش منصور بھی پکڑا گیا ، سازش کا انکشاف وڑائچ کے خط سے ہوا ، ایک تاجر فرید اور وزارت خارجہ کے ۳ افسران تفتیش کیلئے حراست میں لے لئے گئے

ملزمان کے قبضے سے ۸ کروڑ کا غیر ملکی اسلحہ برآمد ہوا ہے :

عصمت احمد نامی دو افراد سے بھی پوچھ گچھ ، ملزمان پر فوجی عدالت میں مقدمہ چلے گا :

صدر نے بیرون ملک پاکستانیوں کے ہاؤسنگ

مسز گاندھی کا دورہ ملتوی ہو گیا

وزیر ریلوے ترپاٹھی کی چھٹی ہو گئی

روس نے افغانستان سے فوجوں کی واپسی کیلئے غفار خاں کا فارمولا بھی مسترد کر دیا

بریژنیف کو افغانستان میں روسی افواج رکھنے کی مخالفت پر اقتدار سے ہاتھ دھونا پڑا

غفار خاں پاکستان واپس آ رہے ہیں

ہرات کے دیہات پر روسی طیاروں کی بمباری سے بہت جانی نقصان ہوا

نعشیں ابھی تک عمارتوں کے ملبے تلے دبی ہوئی ہیں ، کابل میں مظاہرین پر طیاروں سے فائرنگ

تیسرا حملہ بھی ناکام ہو گیا

مظاہرین پر طیاروں سے فائرنگ

ہونے مرے کہ ہم جو رسوا ......

میں پاکستانی شہری ہوں

جماعت اسلامی اور مفتی محمود پر پابندی ہٹائیں ورنہ ... میں ...

پاکستان کے ساتھ دوستی کے تعلقات قائم کرنا چاہتے ہیں

قلبِ مومن کی آپ بیتی

> حضرت مولانا عزیر گل، شیخ الہند مولانا محمود الحسنؒ کے ساتھ مالٹا میں اسیر تھے۔ ایک انگریز عورت نے مولانا حسین احمد مدنیؒ کے ذریعے اسلام قبول کیا پھر انہی کے مشورے اور خواہش سے مولانا عزیر گل سے شادی کر لی۔ یہ آپ بیتی اسی نیک بخت موصوفہ کی ہے۔ مولانا عزیر گل ابھی تک بقید حیات ہیں لیکن یہ خاتون اپنے مالک حقیقی کے پاس پہنچ چکی ہے۔

میرا پیارا والد چارلس ایڈورڈ ٹومشیورڈ انگلش کی ساتویں لڑکی ہوں۔ میں ۱۸۸۸ء میں حیدرآباد سندھ میں پیدا ہوئی۔ میرے والد پیشے اتفاقاً پیر اور بہت سمجھے انسان تھے۔ انہیں ہندوستان اور ہندوستانی لوگوں سے بڑا لگاؤ تھا۔ کبھی کبھی تو وہ خود کو سندھی کہا کرتے تھے ہماری خاندانی نسبتیں بڑی عظیم تھیں مگر ہمارے والد کا کہنا تھا کہ شرافت کا معیار کردار ہے نہ کہ خون" بہرحال میں چھ سال کی ہی ہوئی تھی کہ مجھے تعلیم کے لئے انگلستان بھیج دیا گیا مجھے بچپن ہی سے پڑھنے سے پیار رہا۔ میں ہر بات کا سبب کھوجنے کی کوشش کیا کرتی تھی۔ میرے دوست احباب مجھے شفقت سے فلسفی کہا کرتے تھے کیونکہ میں ہر بات میں کیا، کیوں اور کیسے جیسے سوال کرنے کی عادی تھی۔

میں ایک عیسائی کنبے میں پیدا ہوئی تھی۔ مگر سب عیسائی متحد نہ تھے عیسائیوں کی کثرت سے فرقے تھے جو ایک دوسرے کو جہنمی کہتے تھے اس لئے عیسائی مذہب مجھے گورکھ دھندا سا لگا۔ میری سمجھ میں نہیں آتا تھا کہ حضرت عیسیٰ خدا کے بیٹے کیسے ہو سکتے ہیں۔ کرتے مجھے دعا سے جو شغف تھا اور [illegible] دیکھنے جاتی سے دعا کرنا [illegible] کرتی رہتی تھی۔ جب میں جوان ہوئی تو میں نے بائبل کو تحقیقی نقطہ نظر سے پڑھنا شروع کیا۔ مجھے بائبل میں بہت سے بیانات ایک دوسرے سے متضاد محسوس ہوئے مجھے بائبل کے کلام خدا ہونے میں شک ہونے لگا مگر عیسائی [illegible] شادی ہو گئی۔ مگر میرے شوہر ایک دنیادار عیسائی تھے وہ میرے فکر و خیال کے ساتھ نہ چل سکے۔ اس لئے میں نے فرصت کے وقت میں فلسفہ کا مطالعہ شروع کیا اور انگلستان کے فلسفہ اور دوسرے فلاسفر کا مطالعہ کرنا شروع کیا۔ مگر ان خیالی بھول بھلیوں سے مجھے کچھ نہ ملا۔

انہیں دنوں میں اپنے والد کے پاس ہندوستان آئی۔ میری بارہ سالہ لڑکی اور دس سالہ لڑکا میرے ساتھ تھے۔ یہاں مجھے ویدانت پڑھنے کا موقع ملا۔ مجھے اس کے پڑھنے سے بڑا سکون ملا۔ مجھے محسوس ہوا کہ وہ چیز مل گئی جس کی مجھے تلاش تھی۔ ویدانت کے مطالعے نے مجھے ہندو دھرم کے قریب کر دیا۔ میں کچھ عرصے تک ایک ہندو خانقاہ میں مہمان بن کر رہی اور بالآخر ہندو ہو گئی۔ مجھے رام کرشن کے ویدانتی سلسلے میں داخل کر لیا گیا۔ مگر جلد ہی مجھے محسوس ہوا جیسے

پھر الجھن پڑ گئی - مجھے محسوس ہوا کہ حقیقت

ابھی اور آگے ہے۔ اسی زمانے میں بیمار ہو گئی مجھے علاج کے لئے ڈاکٹر کے پاس جانا پڑا۔ ڈاکٹر نے میرے سات آپریشن کروائے [illegible] کمرہ نظر آتی تھی۔ [illegible] لئے یہ بیماری [illegible] اور آخرت کی [illegible] جب ہندوستان آئی تو میں [illegible] سے ایک [illegible] خانقاہ میں بیٹھنا [illegible] یہاں بائبل کی طرح سے [illegible] ان میں کوئی بات [illegible] یہ کہ معلوم ہوا کہ ایک [illegible] غرض ہو گیا کہ [illegible] الجھن [illegible] ہو جاؤں۔ مجھے یہ بھی احساس ہوا کہ [illegible] سے میری ذہنی حالت بہتر ہو رہی تھی [illegible] کشمکش بڑھ رہی تھی۔ اسی زمانہ میں ہندوستان میں عدم تعاون کی تحریک چل پڑی۔ چند ہندوستانی ہندو سادھوؤں سے اثر پڑے۔ [illegible] سے بیٹھا نہ رہا۔ اس وقت میرے دل نے کہا کہ یہ خانقاہ میں بیٹھ کر دھیان گیان کا وقت نہیں ہے۔ بلکہ باہر نکل کر زخمیوں اور دکھیوں کی مدد کرنے کا وقت ہے۔ میں نے اپنے گرو جی سے یہ بات کہی۔ مگر انہوں نے کہا کہ ہم ترک دنیا دار نہیں ہیں۔ تم جن باتوں کے کرنے کو کہہ رہی ہو سیاست کی باتیں ہیں، ہم ان باتوں میں نہیں پڑتے۔

مجھے ان کے سوچنے کے اس انداز پر حیرت ہوئی۔ میں انہیں [illegible] چنانچہ زخمیوں کی مدد پر آمادہ ہو کر ایک دن میں خانقاہ سے نکل آئی اور میں نے زخمیوں، مریضوں اور دکھیوں کی امداد کی۔ مجھے اس سے دل کا چین ملا۔ اور میں نے طے کیا کہ روحانی ترقی انسانیت کی خدمت کے ذریعہ حاصل ہو سکتی ہے۔ خانقاہوں کی زندگی سے نہیں چنانچہ میں نے ایک آشرم کھولنے کا فیصلہ کیا جس میں نوجوان لڑکیوں کی اخلاقی تربیت کی جائے۔ اس آشرم میں میں نے ہندو مسلمان کی قید نہیں رکھی۔ وہاں ایک مسلمان لڑکا داخلے کے لئے آیا۔ یہ لڑکا اپنے والدین کے لئے ایک مسئلہ بن گیا تھا۔ میں نے سوچا کہ جب تک میں اسلام کے نظام حیات کے بارے میں معلومات حاصل نہ کروں۔ میں اس لڑکے کی تربیت کا حق ادا نہ کر سکوں گی۔ اس نیت سے میں نے قرآن پڑھنا شروع کیا۔ اب تک میں مسلمانوں سے ڈرتی تھی۔ میں سمجھتی تھی کہ مسلمان ایک قسم کے "ڈاکو" ہوتے ہیں جو ہر قسم کا ظلم کر سکتے ہیں۔ لیکن اس کتاب نے میری آنکھیں کھول دیں۔ ہر سورہ پر حق تعالیٰ دل میں اترتا چلا جاتا تھا۔ یہ علمی دیانت تھا۔ آہ۔ میں اب تک کس اندھیرے میں تھی۔ افسوس کہ یورپی مستشرقین نے اسلام کی کتنی غلط تصویر پیش کی ہے۔ وہ مذہب جسے میں خونخوار بھیڑیوں کا مذہب سمجھتی تھی مکمل بھلائی کا دین تھا۔ میرے اللہ۔ میں اب کیا کروں۔ میں نے تو ساری زندگی اکارت کر دی۔ میں نے سوچا میں ہندو ہی رہوں گی یا ہندومت کو چھوڑ دوں۔ میں نے راہبانہ زندگی اختیار کر لی تھی۔ یہ ایک طرح کی موت تھی۔ قرآن مجھے زندگی کی طرف بلا رہا تھا۔ ایسی زندگی کی طرف جو آخرت کی زندگی کی بنیاد بنتی ہے۔ مگر مشکل یہ تھی کہ میں ایک معزز خانقاہ کی راہبہ تھی۔ لوگ مجھے پیار سے ماں کہتے تھے میں مسلمان ہو جاؤں گی تو دنیا کیا کہے گی؟ مجھے اپنی عزت کو خطرات سے بچانا تھا۔ میں نے لوگوں کے کہنے کی پرواہ نہ کی۔ میں نے مسلمان ہونے کا اعلان کر دیا۔ میرے گرو بھائی مجھ سے وحشت زدہ ہو گئے مگر میں نے انہیں خلوص سے بتایا کہ اصل ویدانت یہ ہے جو اب میں قبول کر رہی ہوں۔ میرے گرو بھائیوں نے کہا کہ یہ کام مسلمان ہوئے بغیر بھی جاری رہ سکتا ہے۔ ویدانتی رہ کر بھی تم قرآن کی راہ اختیار کر سکتی ہو۔ یہ بھی ویدانت کا ہی ایک سلسلہ ہو گا۔ لیکن یہ بات میرے دل میں نہ اتر سکی۔ میں سمجھ رہی تھی رام کرشن نے حقیقت کا راستہ نہیں اختیار کیا تھا۔ بلکہ وہ خود اُن کے ذہن کی ایک اور ایک بھرم تھا۔ ہو سکتا ہے کہ کسی [illegible] نے انہیں یہ بھرم دلا دیا ہو۔ میرے ہندو دوستوں نے مجھ سے کہا کہ میں اپنے آپ کو مسلمان نہ کہوں تو وہ مجھے آگرہ میں رادھا کرشن مشن کا صدر بنا دیں گے۔ مگر مجھے دنیاوی لالچ نہ تھا۔ مجھے روحانی آرام کی ضرورت تھی اس لئے میں نے اُن کی بات کو رد کر دیا۔ مگر اب ایک اور مشکل آئی۔ مسلمانوں نے مجھے مسلمان ماننے سے انکار کر دیا۔ وہ کہتے تھے کہ یہ بھی ہندو بننے کے بعد یہ روپ دھارن کر رہی ہے۔ میں خود شش و پنج میں پڑ گئی۔ میں قرآن کو اپنا مالک اور رہنما مان رہی تھی تو کیا یہ بات مسلمان ہونے کے لئے کافی نہ تھی۔ اپنے دل کی بے قراری کو دور کرنے کے لئے میں دیوبند گئی۔ میری لڑکی میرے ساتھ تھی۔ ہم دونوں بے چین تھیں۔ ہم نے مولانا حسین احمد مدنی سے ملاقات کی۔ اپنی بات ان کے سامنے رکھی اور پوچھا کیا ہم مسلمان نہیں ہیں؟ "تم حقیقتاً مسلمان ہو" مولانا نے ایک زوردار قہقہہ لگا کر کہا۔ "تمہیں اس میں شک کیوں ہے؟" مولانا حسین احمد صاحب کی عظمت ہم دونوں کے دل میں بیٹھ گئی انہوں نے ہماری بہت خاطر کی۔ پھر وہ ایک بار مجھ سے ملنے منگلور بھی آئے تھے۔ انہیں کے ساتھ مولوی عزیز گل بھی تھے مولانا حسین احمد انہیں بہت چاہتے تھے۔ ایسا لگتا تھا کہ جیسے وہ دو دوست لڑکے ہوں۔ وہ ایک دوسرے سے معصوم مذاق کرتے۔ ایک دوسرے کی ہنسی اڑاتے اور کبھی کبھی ایک دوسرے کو چڑاتے جاتے تھے۔ مجھے ان کی محبت پر رشک ہوتا تھا۔ وہ دن بھر ہمارے یہاں رہے جب وہ چلنے لگے تو میں نے مولانا حسین احمد صاحب سے کہا کہ وہ پھر تشریف لائیں۔ اس پر انہوں نے کہا کہ میں تو زیادہ نہ آ سکوں گا مگر عزیز گل کبھی کبھی آیا کریں گے۔ چنانچہ مولوی عزیز گل صاحب آتے رہے یہاں ان سے پردہ اور دوسرے مسائل پر بے جھجک بات چیت کرتی رہی۔ شروع میں یہ سمجھی تھی کہ مولوی بڑے تنگ نظر ہوتے ہیں مگر بعد کو پردے کی حقیقت مجھ پر کھلی تو میں ان کی وسعت نظر کی قائل ہو گئی۔ یہاں میں اسلام کے مطالعہ میں لگی ہوئی تھی کہ اچانک میرے شوہر کا خط آیا کہ اگر میں فوراً انگلستان نہ لوٹی تو وہ مجھے خرچ دینا بند کر دیں گے۔ بچوں کی تعلیم کا خرچ مجھ سے دعوا کریں گے۔ اور مجھ سے تعلق توڑ لیں گے۔ اس خبر پر مجھے نہ تعجب ہوا نہ افسوس میں مسلمان ہو چکی تھی۔ اب میں کسی عیسائی شوہر کی بیوی کیسے رہ سکتی تھی۔ رہا رزق۔ تو یہ اللہ کی دین ہے۔ کم یا زیادہ ملے گا ہی۔ عزیز گل کو جب یہ بات معلوم ہوئی تو انہوں نے میرا ہاتھ تھامنے کی پیش کش کی میں نے بڑے احترام سے اس پیش کش کو قبول کر لیا۔ میں جانتی تھی کہ ان کے یہاں غربت ہے افلاس ہے پردہ ہے۔ مگر میرے لئے تو یہی اللہ کی پسندیدہ جگہ تھی۔ عزیز گل کے گھر میں میں نے سیکھا کہ خود بھوکے رہ کر بھائیوں کی تواضع میں کیا لذت ہے! عزیز گل کے گھر میں مجھے زندگی کی حقیقی راحت ملی۔ وہ نہایت شریف اور مہربان شوہر ثابت ہوئے۔

یوں بھی وہ سید ہیں۔ اور انہوں نے سیادت کی لاج رکھی ہے۔ ان کے اجداد عرب سے افغانستان اور افغانستان سے ہندوستان آ گئے تھے۔ اب تو ہم دونوں راہ حق کے مسافر تھے اور راہ حق کی مسافرت میں مشرق مغرب کیسے ہماری راہ ایک تھی، ہماری منزل ایک تھی ہماری روحیں ہم آہنگ تھیں۔ ہم دونوں اللہ کے پیارے نبیؐ کے بتائے ہوئے راستے پر چلنے کا ارادہ کر اٹھے تھے۔ مجھے خوشی ہے کہ اس راہ میں میری بیٹی، میرا بیٹا اور میرا بھائی سب مجھ سے ہمدردی کرتے رہے۔ انہوں نے مجھے حق کی راہ میں قدم بڑھانے سے روکا نہیں۔ میری زندگی ایک سفر ہے وہ ۳۰ برسوں کی محرابوں سے گزر کر اسلام کی حسین وادی میں ختم ہو رہا ہے۔

(الفرقان لکھنؤ)

آئندہ سال سے صرف حج پاسپورٹ پر حج ہو سکے گا

اسلام آباد — (پی پی آئی) سعودی عرب کی حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ آئندہ سال سے [illegible] حج [illegible] پاسپورٹ [illegible] سعودی حکومت [illegible] اقدام [illegible] سعودی عرب میں داخل ہو جاتے ہیں اور یہ بد انتظامی کا سبب بنتے ہیں۔

پی آئی اے نے ۴۰۰ مسافروں کا سامان گم کیا

راولپنڈی — [illegible] پی آئی اے [illegible] مسافروں کا سامان گم کیا ہے [illegible] سامان [illegible] گم ہو چکے ہیں۔

Please Visit For

Halal Meat & Spices

حلال گوشت اور مرغیاں

نہایت سستے داموں پر مہیا کی جاتی ہیں

ٹورانٹو میں حلال گوشت کی

پہلی دوکان

AFRO ASIAN

918 PAPE AVENUE
TORONTO

PHONE: 463-1287

نوبل انعام کی طرز پر ۵ لاکھ کا ہجری ایوارڈ

ایوارڈ ہجری سال کے دوران پاکستان یا بنی نوع انسان کیلئے کوئی نمایاں اور غیر معمولی کارنامہ انجام دینے پر دیا جائیگا۔ اس سال کی شخصیت کا انتخاب چیف جسٹس آف پاکستان کی سربراہی میں مقرر کی جانیوالی ۵ رکنی کمیٹی کریگی

مسلح افواج کے لئے بھی ہجری میڈل جاری کر دیا گیا

آج سے عوام کا اسلامی طرز تخاطب بھی بدل جائے علامہ اقبال اور یونیورسٹی سطح تک کی تعلیم پر خصوصی توجہ دی جائیگی

راولپنڈی ــــــ صدر جنرل محمد ضیاء الحق نے ۵ لاکھ روپے کا ہجری ایوارڈ جاری کرنے کا اعلان کیا ہے۔ یہ ایوارڈ پاکستان یا بنی نوع انسان کے لئے نمایاں خدمت یا غیر معمولی کارنامہ انجام دینے والی شخصیت کو دیا جائیگا ...

پروفیسر کو گشتی سفیر مقرر کر دیا گیا

اسلام آباد ــــــ صدر مملکت نے ... کو پاکستان کا گشتی سفیر مقرر کیا ہے۔ وہ بیرون ملک ثقافتی امور میں صدر کی نمائندگی کریں گے ...

پاکستانی جیلوں میں تشدد سے ۵ افراد کے مرنے کی خبر غلط ہے

۳ طبعی موت مرے، ایک پر دل کا دورہ پڑا، ملک بھر میں صرف ۲ سیاسی نظر بند ہیں۔ ایمنسٹی کی رپورٹ کا تردیدی بیان

اسلام آباد ــــــ سرکاری ذرائع نے ... ایمنسٹی انٹرنیشنل لندن کی اس رپورٹ کی جانب ...

گھر قلاش ہوگئے! جام صادق نے ہاتھ کھینچ لیا
دوستوں نے منہ پھیر لیا کسی ملک کا ویزا نہیں ملا

لندن ــــــ ... پنجاب کے سابق گورنر ملک غلام مصطفیٰ کھر ان دنوں سخت کسمپرسی کی زندگی بسر کر رہے ہیں ...

بھارت میں ہندوؤں کی تعداد بڑھانے کیلئے خصوصی فنڈ قائم کر دیا گیا

آبادی کا ۸۲ فیصد ہونے کے باوجود انتہا پسند ہندوؤں کی تشویش بڑھ رہی ہے

مقبوضہ کشمیر میں مسلمان کل آبادی کا ۶۴٫۳۷ فیصد ہیں

اسلام آباد میں اسلامی یونیورسٹی کے قیام کا آرڈیننس جاری کر دیا گیا

صدر اس کے مربی اعزازی، ریکٹر اور چیف جسٹس بلوچستان اعزازی وائس چانسلر ہوں گے

راولپنڈی ــــــ صدر جنرل محمد ضیاء الحق نے ... اسلامی یونیورسٹی کے قیام کے سلسلہ میں ایک آرڈیننس جاری کیا ہے جس کا مقصد دنیا بھر خصوصاً مسلمان ممالک کے ... زیر تعلیم افراد کو تمام معاملات کے بارے میں اسلامی نقطہ نگاہ سے آگاہ کیا جائے ...

لکھنؤ اور کانپور میں خونریز ہنگاموں کے بعد کرفیو لگا دیا گیا

پولیس کا لاٹھی چارج ۲۰۰ افراد گرفتار، ۵۰ افراد شدید زخمی

لکھنؤ ــــــ ...

اسرائیل کے خلاف لڑائی میں ایک اور پاکستانی شہید

اسلام آباد ــــــ ...

غیر ملکیوں کے اہل خانہ کو سعودی عرب لانے کے لئے نئے قواعد و ضوابط کا اعلان

جدہ ــــــ ...

بہت ہوچکا "وطن پرستی" ... اب نہیں ... "کا رول ادا کرنا پڑے گا۔

ایلس انٹرنیشنل

ہمارے شمالی امریکہ میں ایک جانا پہچانا نام

ہم ۲۲۰ وولٹ کے تمام اپلائنسز بشمول فریج، ٹی وی، ایئر کنڈیشنر، ریڈیو ریکارڈر اور واشنگ مشین کے علاوہ گیس کے چولہے بھی یورپ سے براہ راست کراچی بھجواتے ہیں۔

کینیڈا میں فلپس کے واحد منظور شدہ ڈیلر

پچھلے چھ سال سے آپ کی خدمت کرنے والے

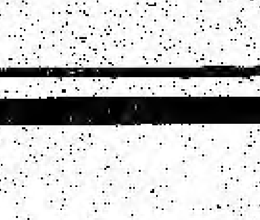

AALICE INTERNATIONAL
20 Grand River Court
Bramalea, Ont., L6S 2J8
Tel: [416] 791-8496

پاکستان سے متصل افغانستان کا علاقہ روس میں شامل کر لیا گیا

روس گزشتہ تماہ سے واخان کے علاقے پر قبضہ کر کے انضمام کی کارروائی میں خاموشی سے مصروف تھا۔ انضمام تقریباً مکمل ہو گیا ہے۔ مواصلاتی نظام کے نئے ڈھانچے کے ذریعے واخان کو روس سے ملا دیا گیا۔ ضم شدہ علاقے میں روسی فوج تعینات کر دی گئی

انضمام کی کارروائی سے پاکستان کے لئے عدم تحفظ کا احساس بڑھ گیا ہے

واخان کے انضمام سے روس کی سرحد پاکستان کی شمالی سرحدوں سے آملے گی

[illegible]

جنگ کے باعث عراق نے پاکستانی ملازمین کو واپس وطن بھیجنا شروع کر دیا

حکومت عراق کی جانب سے ... کے معاہدے ... ادا کی جا رہی ہے

[illegible]

ملک بھر میں موٹر گاڑیوں پر نمبر پلیٹیں اردو میں لگائی جائینگی

بجلی کی گری رکھنے والے انجینئرنگ اسسٹنٹوں کی پہچان نمبر، اردو بنایا جائیگا

[illegible]

علیگڑھ میں مسلمانوں کا قتل عام حکومت کے ایماء پر ہوا

بھارتی وزیر اعظم اندرا گاندھی کی رہائش گاہ کے باہر طلباء کا احتجاج

[illegible]

Executive Secretary

The committee on Community, Race and Ethnic Relations in the City of North York has a unique position available.

The Candidate should demonstrate proficiency in both written and verbal communications. General administration, research, analysis, report writing and sophisticated inter-personal skills at all levels are also prime requirements.

The Qualifications may include a degree or diploma from a recognized academic institution, but, equivalent expertise gained through work experience will be carefully weighed and assessed.

Previous involvement in race relations with proven sensitivity to needs of minority groups and inter-ethnic issues in Metro Toronto and North York would be a definite asset.

This is a contract position which will be reviewed prior to the end of December, 1981.

SALARY - $20,000.00 + RANGE.
APPLICATIONS SHOULD BE SENT ON OR BEFORE DECEMBER 7, 1980 TO:

COMMISSIONER OF PERSONNEL
CITY OF NORTH YORK
5100 YONGE STREET
WILLOWDALE, ONTARIO
M2N 5V7

جمہوریت کے تابوت میں آخری کیل

[illegible]

[illegible]

سعودی عرب پاکستان کو ٹینک خریدنے کے لیے ۵ کروڑ ڈالر دیگا

[illegible]

ALL WHEELS
DRIVING SCHOOL AND RENT - A - CAR
JAVAID KHAN
1070 Queen St. West
Toronto, Ontario
533-3515

پندرہ روزہ
الہلال
ٹورانٹو کینیڈا

أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ

[illegible]

امریکہ کی ایک اور زیادتی

ایک اطلاع کے مطابق امریکی حکومت نے ایران کے منجمد اثاثوں کے بارے میں امریکی عدالتوں میں تمام قانونی دعاوی پر التوا رکوا دیا ہے تاکہ ایران سے امریکی یرغمالیوں کی رہائی کی کوششیں کامیاب بنانے کے لیے راہ ہموار کی جاسکے۔ امریکہ کے ایک فیڈرل جج نے امریکی حکومت کی اس درخواست پر اپنے تمام دعووں پر کارروائی تیس دن کیلئے روک دی ہے۔

ہم امریکی حکومت کے اس اقدام کو سمجھنے سے قاصر ہیں۔ خصوصی مقدمات کی سماعت روک دینے سے ایران کا یہ مطالبہ پورا نہیں ہوتا کہ یہ منجمد اثاثے اور معزول شاہ ایران کی تمام دولت ایران کے حوالے کردی جائے۔ ایرانی مطالبے کی تکمیل صرف اسی صورت میں ہوسکتی ہے کہ ایران کی دولت ایران کو لوٹا دی جائے۔ امریکی عدالتوں میں دائر سینکڑوں مقدمات کے چلنے تک ایران کی اس دولت کو غیر معینہ مدت تک امریکہ میں رکھنا ہماری نظر میں مجرمانہ کارروائی ہے۔ اب تک امریکی حکومت کا موقف یہ رہا ہے کہ امریکی حکومت اپنی عدالتوں کے معاملے میں بالکل بے بس ہے۔ مگر اپنے موقف کو جزوی طور پر غلط تو امریکہ نے تین ماہ کے لیے اپنی عدالتوں میں کارروائی رکوا دینے کا اقدام کرکے ہی ثابت کردیا۔ کیونکہ اس اقدام سے یہ بات ثابت ہوگئی کہ امریکی عدالتیں قومی مفاد کے حوالے سے امریکی حکومت کی خواہشات کا احترام کرتی ہیں اور اس کی مرضی کے مطابق اقدام کرتی ہیں۔ چنانچہ کہا جاسکتا ہے کہ اگر امریکی عدالتیں محض قانونی نظریات ہی کا نہیں بلکہ قومی مصالح کا بھی لحاظ و پاس رکھتی ہیں تو امریکی حکومت بآسانی عدالتوں سے اس مسئلے کو نکال سکتی ہے۔ ویسے بھی اگر ایرانی حکومت امریکیوں کو اپنے عدالتی نظام سے بچا سکتی ہے تو یہ امریکی حکومت کی ذمہ داری ہونی چاہیے کہ وہ ایرانی دولت کو اپنے نظام عدل و قانون کے چکر میں نہ الجھنے دے۔

دوسری بات ہم یہ عرض کریں گے کہ بہت سے مقدمات کا تعلق ایسے سودوں سے ہے جو شاہ ایران نے ذاتی حیثیت میں کیے اور جن کا ایرانی بجٹ میں تذکرہ تک نہیں۔ جب امریکی حکومت شاہ کی تمام ذاتی حماقتوں کی پشت پناہی ہے اور اس پشت پناہی کی پوری ذمہ داری بھی امریکی حکومت قبول کرتی رہی ہے تو لین دین کے معاملے میں شاہ کی بے احتیاطیوں کا خمیازہ بھی امریکی حکومت ہی کو بھگتنا چاہیے۔ ایرانی حکومت کو اس کا خمیازہ بھگتنے پر وہ کیوں مجبور کرنا چاہتی ہے۔ سیدھی سی بات یہ ہے کہ شاہ کی ساری دولت اور ایران کے تمام منجمد سرکاری اثاثے ایران کو لوٹا دیئے جانے چاہئیں اور شاہ سے لین دین کے سلسلے میں امریکی شہریوں کے جو دعوے ہیں ان کی ذمہ داری خود امریکی حکومت کو قبول کرنی چاہیے کیونکہ شاہ کی امریکہ نے جو غلط سرپرستی کی اسی کی وجہ سے ان کا غلط اعتبار امریکہ میں پیدا ہوا اور اس پر انحصار کرکے امریکی شہریوں نے لین دین کیا۔ لہٰذا غلط آدمی کی پشت پناہی سے امریکی شہریوں کو جو نقصان پہنچا اس کے ازالے کی ذمہ داری امریکی حکومت ہی کی ہونی چاہیے۔ اس ازالے کی ذمہ داری ایرانی عوام یا انقلابی ایرانی حکومت کی نہیں اور جب امریکہ معزول شاہ ایران کے عہد میں اپنی بہت سی زیادتیوں کا کھلا اور بین الاقوامی طور پر اعتراف کرچکا ہے اور ایرانی حکومت سے اس کے لیے معذرت خواہ بھی ہے تو اس کے بعد تو معزول شاہ کے الٹوں تلٹوں کی ذمہ داری ایرانی حکومت یا قوم پر ڈالنے کا کوئی جواز ہی نہیں ہے بجا خود ایک نئی زیادتی ہوگی۔ امریکہ کے اعتراف زیادتی میں از خود یہ اقرار بھی شامل ہے کہ شاہ نے ایرانی قوم کو جو نقصانات پہنچائے ہیں، امریکی حکومت ان کی ذمہ داری قبول کرتی ہے۔ اس کے بعد عدالتوں میں دائر مقدمات کے حوالے سے ایران اور معزول شاہ ایران کے اثاثوں اور دولت کو روکنا چہ معنی دارد ———؟

اسلامی زندگی

سلام محبت میں اضافے کا ذریعہ ہے

بات چیت کا ادب

وَقُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا (البقرہ)

[illegible]

سلام کا ادب

وَإِذَا حُيِّيتُم بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوا بِأَحْسَنَ مِنْهَا (النساء)

[illegible]

اذیت

[illegible]

مولانا مفتی محمود مرحوم

با اصول سیاسی لیڈر اور ممتاز مذہبی رہنما

انہوں نے اصولوں کی خاطر اقتدار کو ٹھکرا دیا

[illegible]

قلم کی آواز

[illegible]

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

جو شخص مسلمان سے اس کی تکلیف دور کرتا ہے، تو اللہ تعالیٰ اس سے قیامت کے دن اس کی تکلیف کو [illegible]

علی گڑھ

جھلستا ہوا شہر

از: مسعود احمد علیگ

علی گڑھ اب ایسا علاقہ بن چکا ہے جہاں ذرا سی چنگاری آگ کی شکل اختیار کر لیتی ہے۔ حالانکہ مسلم کاریگر ہندو بھائیوں کے یہاں اور ہندو بیشتر مسلمانوں کے یہاں کام کرتے ہیں ایک دوسرے کے بغیر کام چلنا دشوار گذار ہی نہیں ناممکن ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کاروباری طبقہ ہمیشہ جھگڑے فساد سے دور بھاگتا ہے یہ بات بھی معلوم ہوتی ہے کہ چند شرپسند عناصر اور چند غنڈوں نے علی گڑھ شہر کو انگلی پر نچا رکھا ہے۔ لیکن اس مرتبہ پھر ایک بار یہ بات کھل کر سامنے آگئی ہے کہ غنڈوں اور شرپسند عناصر کی تعداد کس فرقے کے اندر زیادہ ہے۔

مراد آباد کا سانحہ کوئی ایسا واقعہ تھا جس پر پر امن طریقے سے احتجاج نہ کیا جاتا۔ شہیدان مراد آباد کے لئے اپنے رنج و غم کا اظہار کرنا کوئی غیر جمہوری بات تو نہیں بازوؤں پر کالی پٹی باندھ کر پی اے سی کے خلاف نفرت اور غم و غصہ اور شہیدان مراد آباد کے لئے اپنے رنج و ملال اور ہمدردی کا اظہار پر امن طریقے سے کیا گیا نہ کوئی ہڑتال کی گئی اور نہ کوئی ناخوشگوار واقعہ ہی پیش آیا۔ کانگریس آئی نے اپنی ایک ایمرجنسی میٹنگ میں طے کیا کہ دوسرے دن یوم آزادی کے دن "پربھات" جھنڈا باجے کے ساتھ نہیں نکالا جائیگا اور اپنے رنج و غم کا اظہار بھی کیا۔ ہونا تو یہ چاہئے تھا کہ غیر مسلم بھائی بھی اس معقول اور جمہوری طریقے میں حصہ لیتے۔ لیکن یہاں بھی اسی فرقہ پرست ذہنیت کا۔ شرپسند عناصر نے مراد آباد کے واقعہ کی نہ صرف تعریف کی بلکہ جوابی کارروائی کے طور پر بازار کی ہڑتال کی اور بازوؤں پر سرخ پٹی بھی باندھی یقیناً ہر وہ ہڑتال پوری طرح کامیاب ہوتی ہے جو بازار بند کراتی ہے اور اس کی وجہ یہ کہ صد فیصد دوکانیں غیر مسلموں کی ہیں۔ اور اس طرح کی ہڑتال ہمیشہ کسی نہ کسی طرح جھگڑے کی شروعات کا سبب بنتی ہے۔ ہڑتال ہوتی ہے کشیدگی پیدا ہوتی ہے۔ دوکاندار جلوس نکالتے ہیں اور پھر رفتہ رفتہ چھوٹا موٹا جھگڑا سے کسی نہ کسی واقعہ کی ابتدا ہو جاتی ہے لیکن خوش قسمتی سے اس سال یوم بس بخیر گزر گیا۔ دوسرے دن ۱۶ اگست کو بھی صبح سے شام تک بازاروں میں خرید و فروخت چلتی رہی تھی شام کے وقت اچانک جھگڑا ہو گیا۔ بہاؤ دین گنج میں ایک عورت کی گلی جو مسجد گلی رسیل والی گلی سے فسادی باہر نکل آئے اور محمد علی روڈ پر سنگباری شروع کر دی گئی۔ پولیس کی چوکی کے عین ناک کے نیچے یہ سب کچھ ہوتا رہا تعجب ہوا تو

زنی کے واقعات ریلوے روڈ پر پیش آئے دو پی اے سی اور ایک پولیس کے آدمی کو مار ڈالا گیا طرح طرح کی افواہیں اڑنے لگیں اور آخر کار کرفیو نافذ کر دیا گیا۔

سابق ایس ایس پی منظور احمد صدیقی کو پی اے سی اور پولیس نے گالیاں دیں دوسرے دن صبح ایک موٹر گاڑی میں گشت تھا۔ کوتوالی پر تعینات پی اے سی گھبرا اٹھی لگاتار جامع مسجد پر فائرنگ کر کے اپنے غصہ کو مسجد پر نکالا۔ جامع مسجد پر گولیوں کے نشانات آج بھی اس واقعہ کا ثبوت پیش کر رہے ہیں۔

کمشنر صاحب وقتی طور پر اپنا ذہنی توازن کھو بیٹھے۔ کہا جاتا ہے کہ مسجد کو ڈھانے کی بات کرنے لگے مسجد کی تلاشی لی گئی۔ پی اے سی کے ایک آدمی کے بدلے دس لوگوں کو مارنے کا زبانی حکم دیا۔ لیکن پی اے سی نے تحریری حکم کا مطالبہ کیا مسجد سے رنڈا (؟) کے چھینے میں والنٹیئر جانے والے آواز کے گولے برآمد ہوئے۔ مقامی اور آگرہ کے ہندی اخباروں نے "اسلحہ برآمد" کی سرخیوں پر سرخیاں جمائیں۔ نمک مرچ لگا کر شہر کی فضا کو بگاڑ دیا گیا۔

۱۹ اگست کو شہر کا کرفیو کھول گیا بازار کھلا چہل پہل شروع ہوئی کہ اچانک پیپل والی گلی جو چور گلی کے نام سے بھی پکاری جاتی ہے ایک شخص کو بم مار کر زخمی کر دیا گیا۔ محلہ دھنیا پاڑہ میں ایک امام صاحب کو چاقوؤں سے ختم کر دیا گیا۔ ان واقعات کے رد عمل میں اوپر کوٹ پر ایک کمار نامی کے ایک نوجوان کو چاقو مارے گئے جس کے جواب میں محلہ بنیا پاڑہ میں تین نوجوانوں کو زخمی کیا گیا جس میں نصرت نامی ایک مسلم یونیورسٹی کا لڑکا بھی شامل تھا۔ ان دو بھائیوں کو اسکوٹر سے کھینچ لیا گیا جو اپنے کالج سے واپس آ رہے تھے۔ رحمان کی سرائے میں ایک مجسٹریٹ نے پولیس فائرنگ کرائی جس سے دو نوجوان جاں بحق ہو گئے اور سیکڑوں کو گرفتار کیا گیا۔ شہر میں دوبارہ کرفیو نافذ کر دیا گیا۔ حالات معمول پر آنے لگے بازار کھل گئے کاروبار شروع ہو گئے لیکن بازار کی خاموشی ایک بڑے طوفان کا پیش خیمہ تھی۔ جگہ جگہ ہر زبان پر ایک ہی بات تھی ۸ ستمبر، ۹ ستمبر، ۱۰ ستمبر جیوتشیوں نے ۱۰ ستمبر تک کسی بڑے

واقعہ کی پیشگوئی کر دی۔ محکمہ خفیہ سوتا رہا یا جان بوجھ کر خاموش رہا۔ غالباً ۸ ستمبر کو وہ صحافیوں مسٹر یوگن کار جین اور جے دت شرما کو غلط افواہ چھاپنے کے الزام میں گرفتار کر لیا گیا۔ "یگ ماتر" مقامی اخبار میں نیل کا کے مرنے کی خبر شائع ہوئی۔ لیکن فوراً تردیدی بیان شائع کر دیا گیا حالانکہ تیر کمان سے نکل چکا تھا۔

حکام ضلع نے رپورٹروں سے سختی سے نمٹنے کا تہیہ کیا ہوا تھا جو بار بار فضا کو بگاڑنے کی کوشش کرتے رہے تھے۔ امر اجالا آگرہ کے ہندی اخبار میں ۱۹ اگست کے واقعہ کی غلط رپورٹنگ پر کمشنر نے رپورٹر کو تنبیہ کی اور تردید شائع کرائی۔ لیکن ایسے ایک صفحہ کے اخبارات پر کوئی کارروائی نہ کی گئی جنہوں نے ایس ایس پی منظور احمد صدیقی کو اپنا نشانہ بنایا ہوا تھا۔ اور جنہوں نے

کھلم کھلا فرقہ پرستی اور ایک ہی فرقہ کے خلاف نفرت کا زہر پھیلایا۔

۸ ستمبر کو پھول چوراہے کے کپڑے کے دوکانداروں نے صبح تقریباً ۱۰ بجے بازار بند کرانا شروع کیا۔ ۱۱ بجے تک چوراہا مانک چوک پر ہزاروں دوکانداروں اور طالب علموں کا ہجوم جمع تھا۔

شہر علی گڑھ کی پوزیشن کچھ ایسی ہے کہ مسلم محلوں کے راستے انہی بازاروں سے گزرتے ہیں اس لئے ان لوگوں کے نکلنے کے وقت میں بازار کے راستے بند ہو جاتے ہیں اور بازار میں پھنسے ہوئے لوگ یا تو خود کشی یا ادھر ادھر کی طرف چلے جاتے ہیں۔

محلہ بہرام بیگ کی سرائے کے بھی مرد کاروباری مصروفیت کے تحت بازار گئے ہوئے تھے گھروں میں عورتیں اور بچے اکیلے تھے کہ ہزاروں فسادیوں نے پیپل دیپ (؟) والی گلی

کی طرف سے حملہ کیا لیکن دوسری طرف سے سنگباری کی وجہ سے یہ حملہ پسپا ہو گیا۔ موجودہ کوتوال مسٹر بجی راج سنگھ نے وہاں کی اقلیت کو تسلی دی اور کہا کہ آپ لوگ اپنے گھروں میں جائیں ڈی ایس کالج کے لڑکوں اور پولیس میں جھڑپ ہو گئی ہے۔

اب حملہ ایک دوسری گلی کی طرف سے کیا گیا جس کا راستہ سٹی پوسٹ آفس کے پیچھے سے گزرتا ہے۔ اس محلے کے لوگ کہتے ہیں کہ ادھر سے بھی فسادیوں کو بھگا دیا گیا۔ آخر کار ان لوگوں نے مانک چوک کی طرف سے یلغار کی۔ یاد رہے کہ یہی وہ مانک چوک ہے جہاں ۱۹۷۸ء میں ایک خونی فساد میں متعدد مسلمانوں کو زندہ جلا دیا گیا تھا۔ اور جس نے عالمی شہرت حاصل کر لی تھی فساد کی صورت اختیار کر لی تھی۔

یہاں بھی مانک چوک کی کہانی کو دوبارہ دہرایا گیا۔ انسانیت کے خلاف ننگا ناچ کیا گیا۔ پانچ انسانی جانوں کو زندہ جلا دیا گیا جس میں دو عورتیں اور ایک بچہ بھی تھا۔ سنگدل قاتلوں نے ایک اور تین سال کے معصوم بچوں کو بھی نہ چھوڑا۔ اور چاقوؤں سے زخمی کیا گیا۔ جلے ہوئے بچے کی لاش کو دیکھ کر بی ایس ایف کے نوجوان بھی رو پڑے۔ اور یہ سب کچھ کس کی موجودگی میں ہوا جو حفاظت کے لئے وہاں تعینات تھی چشم دید گواہوں کا بیان ہے کہ پی اے سی کے بہادر نوجوان چھتوں پر چڑھ کر فائرنگ کرتے رہے اور نیچے بلوائی آتشزنی اور لوٹ مار میں مصروف رہے۔ اور جب شیطانی کھیل ختم ہوا تو دو گھنٹوں بعد تمام زخمیوں اور مرنے والوں کو جمع کیا گیا تو ایک زخمی بچہ جس کی عمر ایک سال تھی ایسی حالت میں ملا کہ دودھ کا پیالہ نزدیک پڑا تھا۔ دودھ بہہ کر اسی کے خون میں جا کر جذب ہو رہا تھا۔ گویا خون اور دودھ کی گنگا جمنا کا سنگم ہو رہا تھا۔

یہ بات یقیناً قابل غور ہے کہ ۱۹۷۸ء میں مانک چوک کو فسادیوں نے اپنے غصہ کا نشانہ بنایا تھا اور اس سال مانک چوک سے ملحقہ بہرام بیگ کی سرائے کو ہی کیوں نشانہ بنایا گیا؟

پولیس کے ناکارہ پن اور پی اے سی کے متعصبانہ رویے کی اس واقعہ سے زیادہ اور کیا دلیل ہو گی حقیقت تو یہ ہے کہ مسلمانوں کو خود اپنی حفاظت آپ کرنے پر سوچنے کے لئے

مجبور کر دیا گیا ہے۔ جہاں جہاں فسادیوں کو سنگ باری سے روکا گیا وہاں وہاں وہ لوگ کامیاب نہ ہو سکے۔ اور جہاں ان کو کسی مزاحمت کا سامنا پیش نہ آیا وہاں وہ اپنی سنگدلی کا مظاہرہ کرنے میں ذرا نہ ہچکچائے۔

اتنا زبردست کانڈ ہوا اور اس کے بعد مظلوموں کے زخموں پر مرہم رکھنے والا بھی کوئی نہ تھا۔ غنڈے قاتل پھر سے آزادانہ گھوم رہے تھے۔ ۱۹۷۸ء کی طرح اس سال بھی سی آئی ڈی کی تفتیش کے بعد گرفتاری کے بہانے کو قاتلوں کو آزاد چھوڑنے میں مدد کی۔ آخر ایسا مسلمانوں کے مرنے کے بعد ہی کیوں کیا جاتا ہے۔

۱۲ اگست کے واقعہ کے بعد اسی رات سینکڑوں مسلمانوں کو گھروں سے کھینچ کھینچ کر گرفتار کیا گیا۔ کوئی شخص ایسا نہ تھا جس کی لاٹھیوں سے مرمت نہ کی گئی ہو۔ بیچارے سیدوں اور نوجوانوں کے ہاتھ پاؤں توڑ دیے گئے۔ کیا اس وقت بھی سی آئی ڈی تفتیش کو بیچ میں لایا گیا؟ اور اب اتنا بڑا کانڈ ہو گیا تو کتنے فسادیوں کو پکڑ کر ان کے ہاتھ پاؤں توڑ کر ناکارہ کیا گیا ہے۔

حکام کو بھی غنڈے بدمعاش صرف ایک اقلیتی فرقے میں نظر آتے ہیں جبکہ بہرام بیگ سرائے کے کانڈ کے بعد یہ بات ظاہر ہو چکی ہے کہ حقیقی صورت حال کیا ہے۔ حکام ضلع اس پی اے سی کے متعلق کیا کہیں گے جنہوں نے کھلم کھلا اس فساد میں حصہ لیا۔ جن کی گولیاں ٹھیک مسلمانوں کے دلوں کو چیر کر آر پار نکل گئیں۔

ایک واقعہ تو ایسا رونما ہوا ہوتا جس سے ثابت ہوتا کہ پولیس کی گولی تمام زخمیوں کو جا لگتی۔ زخمیوں کی زیادہ تعداد پولیس کی گولی سے مجروح ہونے والوں کی ہے۔

یہی وجہ ہے کہ شہر کے مسلمانوں کا ضلع حکام سے اعتماد اٹھ گیا ہے۔ نیچے سے اوپر تک افسران کچھ ہے اندر ہی اندر کرتی رہی ہے جو ان کے دل میں آتا ہے۔ حکام ضلع سے عدم اعتماد کا اظہار ایک دن اس طرح کیا گیا جب اوپر کوٹ اور ملحقہ مسلم علاقوں سے کرفیو دو گھنٹے کے لئے اٹھایا گیا اور مسلمانوں نے اپنے گھروں سے نکلنے سے انکار کر دیا۔ ان کا مطالبہ بس ایک ہی تھا۔ پی اے سی ہٹاؤ۔ بی ایس ایف لاؤ۔ موجودہ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ جن کو ابھی چند ہی دن چارج لئے ہوئے ہیں۔ شہر کے لوگوں میں اعتماد بحال کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اگر مقامی ہندی اور اردو اخبارات کا ساتھ دیا اور خبریں اور افواہیں شائع کرنے سے پرہیز کیا تو شہر کے حالات درست ہو سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ ضلع حکام کو انصاف سے کام لیتے ہوئے دونوں فرقوں سے یکساں برتاؤ کرنا چاہیئے۔ ●●

یک ذرا کینیڈا تک

ڈیرے ڈیرے پہ شہر ہے

نگارش (اکرام اعجاز)

[illegible]

مختصر مختصر اشتہارات

ضرورت رشتہ

ایک قبول صورت ۲۴ سالہ امریکی تعلیم یافتہ دوشیزہ کے لیے ایک شریف اور تعلیم یافتہ لڑکے کا رشتہ درکار ہے۔ لڑکے کی عمر ۲۵ اور ۳۰ سال کے درمیان ہو۔ امریکی ڈگری رکھنا ضروری ہے، سیٹیزن یا باروزگار ہونا ضروری نہیں۔ لڑکی امیگرنٹ اور سول ہزار کی ملازمت پر مامور ہے۔ خواہش مند حضرات مکمل کوائف اور ٹیلی فون نمبر کے ساتھ مندرجہ ذیل پتہ پر خط لکھیں۔ مذہبی اور مشرقی رجحان قابل ترجیح ہوگا۔

M. S. SHAHID
P. O. BOX 10952
SUITE 210
HOUSTON, TEX. 77018
USA

کینیڈا میں مقیم برسر روزگار ۲۴ سالہ پاکستانی لڑکے کے لیے کینیڈین امیگرنٹ لڑکی کا رشتہ مطلوب ہے۔ ذات کی کوئی بندش نہیں۔ خواہشمند شام چھ بجے سے رات ۱۲ بجے تک اس نمبر پر فون کریں:

ملک: (416)259-4619

۳۳ سالہ اعلیٰ تعلیم یافتہ پروفیشنل شکاگو میں مقیم پاکستانی کے لیے موزوں پروفیشنل ۲۸ سال سے کم عمر لڑکی کا رشتہ درکار ہے۔ مکمل تفصیل ابتدائی خط میں ارسال کریں:

ADVERTISER
BOX 386, STN. U
TORONTO, ONT.
M8Z 5P7

ضرورت ہے

ایک پاکستانی شخص کو اپارٹمنٹ میں رہنے کے لیے ساتھی کی ضرورت ہے۔ تفصیلات کے لیے فون کیجیے:

(416) 656-7278

نوٹ

قارئین نوٹ فرمالیں کہ اس اخبار کا پچھلا شمارہ حسب ذیل تاریخ کو ڈاک کے حوالے کیا گیا تھا۔ اگر آپ کو اخبار دیر سے ملتا ہو تو اپنے علاقے کے پوسٹ آفس سے شکایت کیجیے۔

73

27 1980

(مختصر اشتہارات کا معاوضہ صرف ۵ ڈالر ہے جس کی پیشگی ادائی ضروری ہے)

پاکستانی سفارت خانے کا عارضی دفتر

ٹورانٹو اور اس کے آس پاس رہنے والے پاکستانیوں کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ماہ نومبر اور دسمبر کے لیے پاکستانی سفارت خانے کی کونسلر سروسز کا دفتر ۳۰ نومبر سے ۳ دسمبر تک چار دن کے لیے رائل پارک ہوٹل واقع فرنٹ اسٹریٹ ویسٹ پر کھلا رہے گا۔ اوقات صبح ۹ بجے سے شام ۵ بجے تک ہونگے۔ درمیان میں ایک بجے سے دو بجے تک کھانے کا وقفہ ہوگا۔ ٹیلی فون نمبر یہ ہے:

(416)368-2511

جلسۂ میلاد النبیؐ

کینیڈین سوسائٹی آف مسلمز کی جانب سے ۱۸ جنوری بروز اتوار ۲ بجے دن ٹورانٹو میں بمقام ۲۵۲ بلور اسٹریٹ ویسٹ، جلسۂ میلاد النبیؐ کا اہتمام کیا گیا ہے۔ پروگرام میں تقاریر، منتخب کلام اور نعت خوانی شامل ہے۔ داخلہ مفت ہے۔ مزید معلومات کے لیے فون کیجیے:

496-2214, 284-0580

بازگشت

(شمالی امریکہ کے اردو شعراء کا منتخب کلام)

شائع ہوگیا

قیمت ۵ ڈالر، ڈاک خرچ ۵۰ سینٹ۔ اپنی کاپی کے لیے چیک یا منی آرڈر ذیل کے پتہ پر روانہ کیجیے۔

CRESCENT PUBLICATION
338 Hollyberry Trail, Willowdale, Ont.
CANADA M2H 2P6

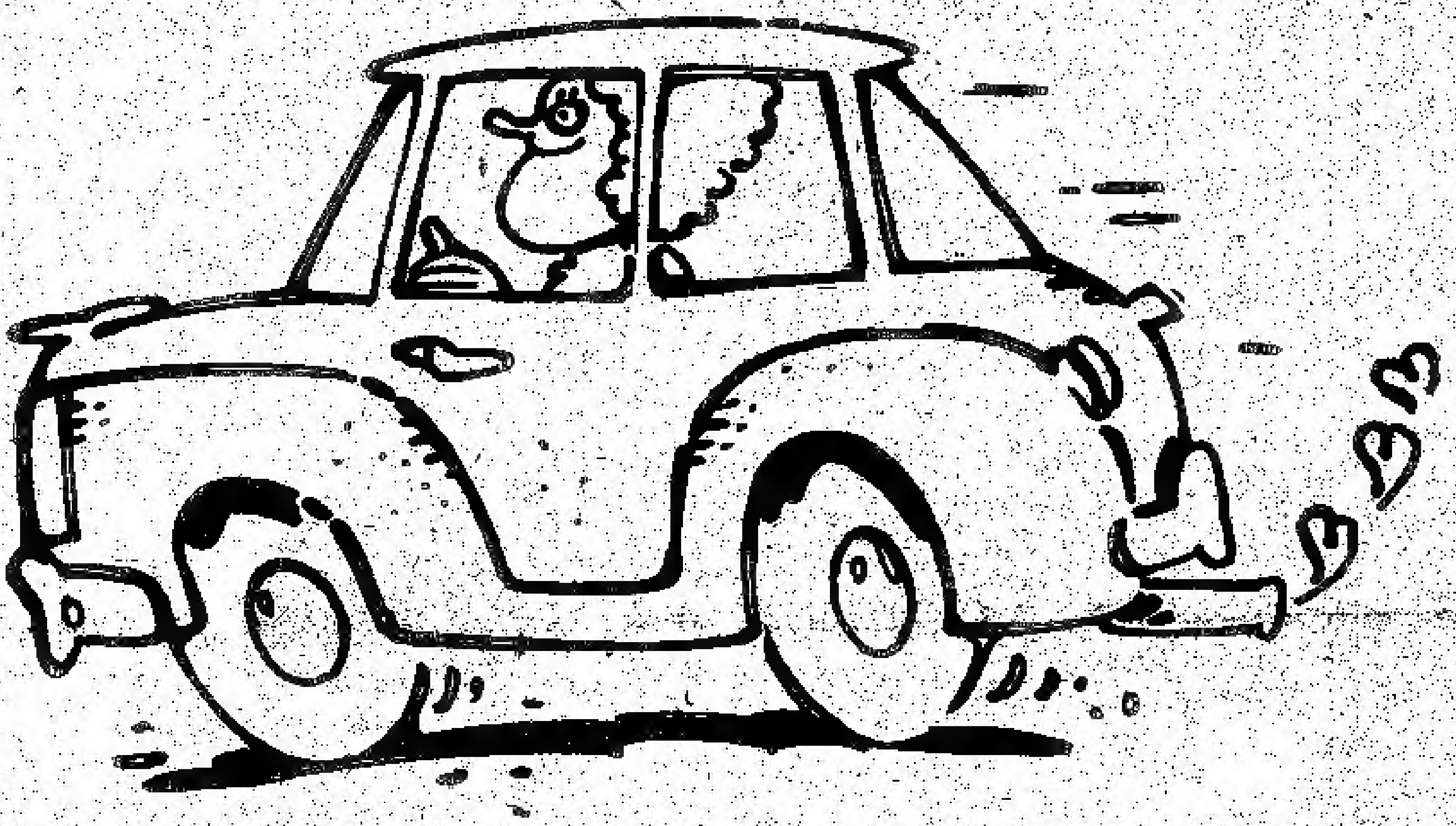

HOW TO SAVE ENERGY ON THE ROAD.

راستے میں توانائی کی بچت کیسے کی جائے؟

حرارت اور توانائی قیمتی شے ہے لیکن اس کی بچت کرنا آسان ہے۔ توانائی کی بچت کے چند طریقے ذیل میں دیے جاتے ہیں جو گاڑی چلانے والوں کے لیے فائدہ بخش ہیں:

۱۔ گاڑی کی رفتار تیز مت رکھیے۔ ۱۱۰ کیلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار کے مقابلے میں نوے کیلومیٹر سے کم رفتار رکھنے پر ۲۰ فیصد کم گیس خرچ ہوتی ہے۔

۲۔ گاڑی متوازن طریقے پر اسٹارٹ کیجیے۔ فوری گاڑی اسٹارٹ کرنے سے بہت زیادہ فیول انجن میں چلا جاتا ہے جو کارآمد استعمال ہونے کی بجائے ضائع ہو جاتا ہے۔

۳۔ بریک آہستہ اور ہموار رفتار سے لگائیے۔ راستے میں اسٹاپ کا خیال رکھیے اور گاڑی روکنے کے لیے تیار رہیے۔

۴۔ گاڑی کے لیے OCTANE GRADE کا استعمال، انجن کو خواہ مخواہ چلتا چھوڑنے سے احتراز اور مقررہ وقت پر چلنے والے آٹومیٹک ہیٹر کا استعمال، وہ طریقے ہیں جن سے حرارت و توانائی اور پیسے کی بچت کی جاسکتی ہے۔

گاڑی اور گھر میں حرارت و توانائی کے استعمال میں کفایت کے طریقوں کے بارے میں مزید معلومات حاصل کرنے کے لیے اس پتے پر لکھیے:

Ministry of Energy,
GMS Box 37, Queen's Park,
Toronto, Ontario M7A 2B7.

Life is good, Ontario.
Preserve it. Conserve it.

Ontario
Robert Welch,
Minister of Energy
William Davis, Premier
Energy Ontario

لکھنؤ میں تعزیہ کا جلوس نکالنے کی اجازت نہ دینے پر فساد ۸۵ افراد زخمی ہو گئے

شہر میں کرفیو لگا دیا گیا، پولیس نے ایک سو مسلمانوں کو گرفتار کر لیا۔ مراد آباد میں مسلم لیگ، جماعت اسلامی خاکسار پارٹی اور دوسری مسلم جماعتوں کے رہنما گرفتار کر لیے گئے

ماہِ محرم میں امین آباد سے نوچندی مسجد ذوالجناح کا جلوس روانہ ہو رہا ہے

بنکوں میں غیر سودی کاؤنٹر کھولنے کے انتظامات کو آخری شکل دی جا رہی ہے

بینکنگ کونسل نے سرمایہ کاری کیلئے ۱۱ ذرائع کی نشاندہی کر دی، عملے کی تربیت کا سلسلہ جاری ہے

نیشنل سیونگز نے ۱۳ فیصد شرح سود کی نئی بچت اسکیم کا اعلان کر دیا!

تمام آمدنی ٹیکس سے بھی مستثنیٰ ہو گی، اسٹیٹ بینک نے بھی شرح سود میں اضافہ کر دیا

یہ لہو رنگ تصویریں کس کی ہیں؟

مسلم بچوں کو پیشاب پلایا گیا

ایک لاکھ مسلمان جو ہندو بنائے گئے

جب پاکستان بن رہا تھا

مسلمان عورتوں کا برہنہ جلوس

باپ کے گلے میں بیٹے کی آنتیں

مسلمانوں کی لاشوں سے بھری ٹرینیں ہندوؤں اور سکھوں کے مظالم کی منہ بولتی داستانیں

وہ ایک ایک بچے کے مسلمانوں کے اعضاء کاٹتے تھے!

جب آٹے میں پسا ہوا شیشہ ملا یا گیا

سرکاری افسران بین الاقوامی اور سرکاری اجتماعات میں اردو میں تقریر کریں

قومی زبان میں تقریر زیادہ موثر ثابت ہوتی ہے ۔ صدر نے سرکاری دفاتر کیلئے ہدایات جاری کر دیں

[illegible]

۱۹۸۱ کے آخر تک پاکستان میں ہزار سی سی تک کی کاریں بننے لگیں گی

کاروں کے ۴ اشتراکی انجن کا سپر وائزر ... پر تجربہ کیا جا چکا ہے ۔ پاکستان آٹوموبائل کارپوریشن کے چیئرمین کی پریس کانفرنس

[illegible]

بھارت میں فسادات پر شیخ عبداللہ کا اظہار تشویش

[illegible]

موّلاجٹ اِن پاکستان

[illegible]

روزن دیوار سے

عطاء الحق قاسمی

[illegible]

افغانستان میں روس کے قبضہ کے بعد قیمتوں میں ... فی صد اضافہ ہو گیا ہے

[illegible]

شہزادہ عبداللہ آٹھ دسمبر کو پاکستان آئیں گے

[illegible]

ایرانی طیاروں کو بین الاقوامی ضوابط کے تحت پاکستانی علاقے پر گزرنے کی اجازت دی گئی ہے

[illegible]

محب اللہ نے ورلڈ ماسٹرز اسکواش ٹورنامنٹ جیت لیا

[illegible]

افتخار علی منگولیا میں پاکستانی سفیر ہوں گے

[illegible]

کارمل نے پاکستان کو سخت ترین دھمکی دی ہے

ایسی دھمکی پہلے کبھی نہیں دی گئی : واشنگٹن پوسٹ کے ذرائع کا تبصرہ

[illegible]

پاکستان اور بنگلہ دیش کی طرف سے بھارت کو پیشکش

[illegible]

ملک صاحب — انٹرویو سے پہلے انٹرویو کے بعد

[illegible]

غیر سیاسی باتیں

سید انتظار حسین

[illegible]

بجلیاں — علامہ اقبال

چھپا کر آستیں میں بجلیاں رکھی ہیں گردوں نے
عنادل باغ کے غافل نہ بیٹھیں آشیانوں میں
سن اے غافل صدا میری یہ ایسی چیز ہے جس کو
وظیفہ جان کر پڑھتے ہیں طائر بوستانوں میں

شاہکار فلمیں
حرف الف کے آئینے میں

ہم تو کیا جانتے تو آپ کو یہ معلوم ہوگا کہ پاکستان فلم انڈسٹری میں حروف "الف" کے نام سے شروع ہونے والی فلمیں زیادہ کامیاب ثابت ہوئی ہیں۔ ان میں استقلال۔ انصاف اور قانون۔ بکھی ارمان۔ انسان اور آدمی۔ آس۔ آگ۔ آئینہ (پہلا) اصول۔ امبرا کی۔ امراؤ جان ادا۔ آرزو۔ آگ کا دریا۔ آنسو۔ آزادی۔ ماں۔ انتخاب۔ انجمن۔ آج اور کل۔ آئینہ اور صورت۔ ۔۔۔ آگ کا دریا اور آواز کا نام قابل ذکر ہے۔ مذکورہ بالا پاکستان کے مشہور ہدایتکاروں کی جانب سے فلمیں بنی جن میں شباب کیرانوی۔ پرویز ملک۔ ایس سلیمان۔ حسن طارق۔ نذر الاسلام۔ ظفر شباب اور اقبال اختر کے نام قابل ذکر ہیں۔

تحریر: سعید خان آرزو

انصاف اور قانون پاکستان فلم انڈسٹری کے معروف ہدایتکار شباب کیرانوی کی اس فلم میں [illegible]

ارمان [illegible]

انسان اور آدمی شباب کیرانوی کی کامیاب [illegible]

آس [illegible]

اصول [illegible]

انجمن [illegible]

امراؤ جان ادا حسن طارق نے اس فلم میں بھی بہت ہی عمدہ ہدایتکاری کی تھی اس فلم نے بھی کراچی میں پلاٹینم جوبلی منائی۔ فلم کی کاسٹ میں شاہد۔ رانی۔ نائلہ وغیرہ شامل تھے۔ انجمن نادلہ اور اداکاری نے عوام کو بے حد متاثر کیا۔ اس فلم کا مقبول گیت

— جو بچا تھا لٹانے کے لیے۔۔۔

بے حد مقبول ہوا تھا جسے نور جہاں نے گایا تھا۔

آنا دیکھی ہدایتکار ایس سلیمان کی فلم تھی جس میں شبنم اور ندیم نے مرکزی کردار ادا کیے تھے اور دونوں کی عمدہ اداکاری سے فلم بے حد کامیاب رہی۔ ندیم اور شبنم کے علاوہ اس فلم میں علاؤ الدین۔ [illegible]

انتخاب ہدایتکار پرویز ملک کی کامیاب فلم "انتخاب" [illegible]

آج اور کل ہدایتکار ایس سلیمان کی [illegible]

آئینہ نذر الاسلام کی [illegible]

آگ [illegible]

احساس [illegible]

اف یہ بیویاں ہدایتکار ایس سلیمان کی [illegible]

شبنم — فلم — میں

پاکستان اور بھارت کے کھلاڑیوں کی چھ ٹیسٹ میچوں میں بیٹنگ کی کارکردگی

کھلاڑیوں کے نام	بنگلور ٹیسٹ	دہلی ٹیسٹ	بمبئی ٹیسٹ	کانپور ٹیسٹ	مدراس ٹیسٹ	کلکتہ ٹیسٹ	مجموعی سکور
ماجد خان	۲۰ دونوں اننگز میں سکور	۴۰ دونوں اننگز میں سکور	۱۲ دونوں اننگز میں سکور	۱۹ دونوں اننگز میں سکور	۹۶ دونوں اننگز میں سکور	۹۵ دونوں اننگز میں سکور	۲۲۳
مدثر	۱۴۳	۳۰	۳۸	۹	۱۴	—	۲۳۱
ظہیر عباس	۱۰ دوسری اننگز ناٹ آؤٹ	۵۴	۱۳	۵	۱۵	—	۱۵۷
جاوید میانداد	۱۰۴	۳۵	۸۰	۸	۹۷	۹۶	۴۲۳
وسیم حسن راجہ	۳۱ پہلی اننگز کا سکور	۱۵۸	۲۸	۹۴ ناٹ آؤٹ	۶۲	۴۳ پہلی اننگز ناٹ آؤٹ	۴۵۰
آصف اقبال	۵۵ "	۱۰۴	۴۰	"	۳۹	۳۰ "	۲۶۷
عمران خان	۳۶ "	۳۴	۳۴	—	۹۳	۱۹ دونوں اننگز کا سکور	۱۵۴
وسیم باری	۴۹ ناٹ آؤٹ "	۱۴	۲۵	۰	۴۸	۰ (ناٹ آؤٹ ")	۱۱۶
عبدالقادر	۸ پہلی اننگز کا سکور	۲۰	۱۲ پہلی اننگز ناٹ آؤٹ	—	—	—	۶۲
اقبال قاسم	۲۰ "	۸ دونوں اننگز میں ناٹ آؤٹ	۶	۳۲	۲۲ دونوں اننگز میں ناٹ آؤٹ	بیٹنگ نہیں آئی	۸۵
سکندر بخت	—	۴ "	۱۳ دونوں اننگز ناٹ آؤٹ	۴	۳	"	۱۸
صادق محمد	—	—	—	۲۷	۳۹	۴۳	۱۰۹
تسلیم عارف	—	—	—	—	—	۱۳۶	۱۳۶
احتشام	بیٹنگ نہیں کی	—	—	۲	—	بیٹنگ نہیں آئی	۲
	پہلی اننگز کا سکور	دونوں اننگز کا سکور	دونوں اننگز کا سکور	دونوں اننگز میں سکور	دونوں اننگز میں سکور	دونوں اننگز میں سکور	مجموعی سکور
سنیل گواسکر	۸۸	۵۲	۵۲	۸۳	۱۶۶ دوسری اننگز کا سکور	۵۹	۵۲۹
چیتن چوہان	۱۳	۵۱	۵	۷۶	۵۱ "	۳۹	۲۳۹
وینگسارکر	۳۴	۱۴۶ دوسری اننگز ناٹ آؤٹ	۱۰۳	۱۷ دوسری اننگز میں ناٹ آؤٹ	۱۸ پہلی اننگز کا سکور	—	۳۱۹
وشواناتھ	۴۳	۳۸	۵۶	۱۹ "	۱۹ "	۲۹	۲۴۸
یشپال شرما	۶۲	۳۰ پہلی اننگز میں ناٹ آؤٹ	۱۰۹	۲۱ پہلی اننگز کا سکور	۳۶ "	۸۳	۳۱۴
بنی	۲۶	۱	۰	۳۹ "	۳۳ ناٹ آؤٹ	۱۵	۱۴۳
کرمانی	۲۷	۲۱ دوسری اننگز میں ناٹ آؤٹ	۵۵	۰ "	۲ "	۳۵	۱۴۸
کپل دیو	۴۸	۳۶	۶۷	۰ "	۸۴ "	۲۶	۲۷۸

ممتاز الغوزہ نواز مصری خان جمالی انتقال کر گئے

ملک ایک عظیم فن کار سے محروم ہو گیا ہے۔ صدر ضیاء الحق کا تعزیتی پیغام

میت تدفین کے لئے نوابشاہ پہنچا دی گئی۔ گورنر جتوئی اور گورنر غوث بخش بزنجو کی تعزیت

کراچی (اے پی پی) آج ملک کے ممتاز الغوزہ نواز مصری خان جمالی [illegible]

مرحوم مصری خان جمالی [illegible]

برصغیر کے ممتاز سارنگی نواز استاد حامد حسین خان کا انتقال ہو گیا

[illegible]

استاد حامد حسین خان مرحوم

[illegible]

fortnightly
al-Hilal
VOL.9,NO.18 25¢
NOVEMBER 30, 1980
Phone: 424-1989, 493-4374
338 Hollyberry Trail
Willowdale, Ont.
Canada M2H 2P6

ججوں کا لباس سیاہ شیروانی اور جناح کیپ

صدر نے عدالتی لباس اور طرزِ تخاطب میں تبدیلی کا حکم جاری کر دیا

نفاذ پندرھویں صدی ہجری کے پہلے دن سے ہوگا

لباس کی تبدیلی کے لیے بار کونسل اور چیف جسٹس صاحبان نے سفارش کی تھی

اردو ٹائپ رائٹر کے کلیدی تختے کی منظوری

انقلاب آفریں اقدام ہے۔ ڈاکٹر قریشی

صرف ہزار غیر بنگالیوں کی منتقلی کے انتظامات کئے جا رہے ہیں سرکاری ترجمان

تین لاکھ غیر بنگالیوں کو پاکستان لانے کی خبر قطعی غلط ہے

جماعت اسلامی بھارت میں فسادات کی ذمہ دار ہے۔ اندرا گاندھی

جنگ بھارت کے دروازے تک آ پہنچی۔ مصالحتی کوششیں بے سود ہیں

بیرونِ وطن پاکستانیوں کا ترجمان

پندرہ روزہ

الہلال

ٹورانٹو کینیڈا

سالانہ زرِ خریداری برائے کینیڈا و امریکہ : دس ڈالر
ششماہی : چھ ڈالر ۔ دو سال کیلئے : اٹھارہ ڈالر

کوپن خریداری

Name ....
Address ....
....
Postal Code ....
Telephone No. ....

زرِ خریداری کا چیک "کریسنٹ" کے نام بھیجئے اور ذیل کے پتہ پر بھیجئے۔
338 Hollyberry Trail, Willowdale, Ontario
Canada M2H 2P6

اگر آپ اسلامی تحریک کا بین الاقوامی ترجمان "کریسنٹ" (انگریزی) بطور نمونہ حاصل کرنا چاہیں تو یہاں نشان لگائیے ☐